علامہ زمخشری بحیثیت فقیہ (۱)

(۴۶۷ھ ----- ۵۳۸ھ)

☆ ڈاکٹر محمد افضل ربانی

علامہ زمخشری چھٹی صدی ہجری میں مختلف علوم و فنون کے امام ہو گزرے ہیں۔ علماء اور محققین نے آپ کے مختلف علمی کاموں پر تحقیقی کام کیے ہیں، فقہی میدان میں آپ کس درجہ کے عالم تھے اس عنوان پر کوئی جامع کام ہماری نظر سے نہیں گزرا۔ زیر نظر مقالہ میں آپ کی فقہی حیثیت پر کلام کیا گیا ہے۔

علامہ زمخشری مسلکاً حنفی تھے (۲) اور اس مسلک سے آپ کو بے پناہ محبت تھی (۳) آپ نے اپنی اس محبت کا اظہار اس طرح کیا ہے:۔

"وتدالله الارض بالا علام المنيفه كما وطد الحنيفيه بعلوم ابى حنيفه" (۴)

اللہ تعالی نے زمین کو بلند پہاڑوں کے ذریعہ اس طرح مضبوط کیا ہے جس طرح دین حنیف کو علوم ابی حنیفہ کے ذریعہ مضبوط کیا ہے۔

آپ نے امام ابو حنیفہؒ کے مناقب پر ایک کتاب بعنوان "شقائق النعمان فی حقائق النعمان فی مناقب الامام ابی حنیفہ" لکھی (۵) حنفی مذہب سے بے پناہ محبت کے باوجود آپ اپنے فقہی مشرب میں قطعاً متعصب نہیں تھے، آپ نے امام شافعی کے فضائل پر بھی ایک کتاب بعنوان:

شافی العی من کلام الشافعی" لکھی (۶)

امام شافعی کے متعلق ایک جگہ آپ لکھتے ہیں:

"انه كان اعلى كعباً واطول باعاً فى علم كلام العرب" (۷) کہ آپ (امام شافعی) کلام عرب سمجھنے میں ماہر اور بے مثال تھے۔

علامہ زمخشری کی فقہی حیثیت کے تعین کے لیے اس وقت ہمارے سامنے ان کے دو کام ہیں:۔

☆ لیکچرر شعبہ عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور